Solution 2022-23
Subject: Urdu (Core)
Class: XII
Code: 303

Time: 3 Hours — Maximum Marks 80

Section A (حصہ الف)

1۔ مندرجہ ذیل غیر درسی اقتباس کو غور سے پڑھئے اور اس پر مبنی سوالوں کے جواب لکھئے۔ **(1×10=10)**

(i) مصنف صحت کو ہزار نعمت سے تعبیر کی ہے۔

(ii) بیماری ایک طرح کا عذاب ہے۔

(iii) مصنف نے بیماری کو موت کا پیام کہا ہے۔

(iv) مصنف کے مطابق انسان کا سب سے بڑا دشمن بیماری ہے۔

(v) کام

2۔ 'میری زندگی کا مقصد' عنوان پر ایک مضمون تحریر کیجئے۔ **(1×10=10)**

ہر انسان کی زندگی کا کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے اور وہ اپنی زندگی میں اسے حاصل کرنے کی تمنا رکھتا ہے۔ اگر انسان کی زندگی کا کوئی مقصد نہ ہو تو وہ کڑی محنت نہیں کرے گا اور وہ ہمیشہ آرام کی زندگی بسر کرے گا۔ یہ بات حقیقت ہے کہ آرام انسان کو کاہل اور نکمّا بنا دیتا ہے جس کی وجہ سے اس کی شخصیت کی تعمیر نہیں ہو پاتی ہے۔ لہٰذا زندگی میں حصول مقصد کی خاطر تگ ودو اور کوشش پیہم کرنا ضروری ہے۔

میں ایک طالب علم ہوں اور میری بھی زندی کا کوئی مقصد ہے۔ میں ڈاکٹری کے پیشہ کو محترم مانتا ہوں اور اس کے لیے کوشاں ہوں کہ میں میرا انتخاب میڈیکل کالج میں ہو جائے۔ اس لیے میں رات دن اس کی تیاری میں لگا ہوا ہوں اور مجھے اُمید ہے کہ میری محنت اکارت نہیں جائے اور میں ضرور اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر رہوں گا۔

ڈاکٹری کا پیشہ مجھے اس لیے عزیز ہے کہ اس کا تعلق انسانی خدمت سے ہے۔ ایک ڈاکٹر بیمار آدمی کا علاج کرتا ہے اور اسے آرام پہنچاتا ہے۔ درد سے بے قرار آدمی ڈاکٹر کی دوا سے مسکرانے لگتا ہے۔ آدمی کو پریشان اور دکھ درد میں مبتلا کرنے کے لیے دنیا میں بے شمار امراض ہیں۔ یہ امراض انسانوں کی زندگی کو جہنم بنا دیتے ہیں، لیکن ایک ڈاکٹر اپنی محنت سے انسانوں کو اس جہنم سے نجات دلاتا ہے اور اس کی زندگی میں خوشیاں بھر دیتا ہے۔

ڈاکٹری کا پیشہ صرف پیسہ کمانے کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک مقدس خدمت ہے۔ اس لیے اس پیشے سے تعلق رکھنے والوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس پہلو کو بھی پیش نظر رکھے اور مریضوں سے ہمدردی کا جذبہ رکھے۔ معاشرے میں ایسے ڈاکٹروں کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

3۔ اپنے والد کے پاس ایک خط لکھئے جس میں اپنے امتحان کی تیاری کا ذکر کیجئے۔ **(1×8=8)**

یا

اپنے کالج کے پرنسپل کو ایک درخواست لکھئے جس میں فیس معافی کا ذکر کیجئے۔

جواب: والد گرامی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کے فضل سے میں بخیر وعافیت ہوں اور اُمید ہے کہ آپ بھی بخیر وعافیت ہوں گے۔ایک مہینے بعد میرا سالانہ امتحان متوقع ہے،اس لیے میں اپنا زیادہ تر وقت امتحان کی تیاری میں لگا رہا ہوں اور دوست احباب سے کم مل رہا ہوں۔امتحان کی تیاری کے لیے چند نئی کتابیں خریدنی ہے اور اس کے لیے میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔ چنانچہ آپ سے گزارش ہے کہ دو ہزار روپے ارسال کرنے کی مہربانی کریں۔امی اور باجی کو میری طرف سے سلام عرض کر دیجئے گا۔

فقط

آپ کا فرزندارجمند

محمد سعد

From	To
MD. SAD	MD. AQIB
GIC, PRAYAGRAJ, U.P.	MOHALLA AZAD NAGAR, PATNA, BIHAR

یا

بخدمت شریف

پرنسپل صاحب،

دولت حسین انٹر کالج، کانپور

عالی جناب!

میں محمد سلیم دولت حسین انٹر کالج میں درجہ 12 کا طالب علم ہوں۔ میں انتہائی غریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ میرے والد ایک عام مزدور ہیں اور ان کی آمدنی انتہائی قلیل ہے جس کی وجہ سے وہ میری فیس جمع کرنے سے قاصر ہیں۔

حضور والا سے میری درخواست ہے کہ میری فیس معاف کرنے کی مہربانی کی جائے۔اس کے لیے میں آپ کا بے حد شکر گزار رہوں گا۔

نیاز مند

محمد سلیم

درجہ– A 12
رول نمبر:35

4۔ درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھیے اور اس کا مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ **(1×7=7)**

جواب: عنوان: مثالی استاد

ایک مثالی استاد وہ ہوتا ہے جو اپنے طلبہ کے سامنے صرف مشینی انداز میں لکچر ہی نہیں دیتا ہے بلکہ اس کی شخصیت کی تشکیل کرتا ہے اور ان کے اندر ذاتی فکر پیدا کرتا ہے۔ وہ ایک مالی کی طرح اپنے طلبہ کی پرورش وپرداخت اور ذہن سازی کرتا ہے۔ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کے ساتھ دوستانہ سلوک کرتا ہے اور تعلیمی میدان میں اُن کی رہنمائی فرماتا ہے۔

5۔ درج ذیل محاوروں کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ **(5×2=10)**

(i) شرمندہ ہونا۔ احمد کی نازیبا حرکتوں سے وسیم پانی پانی ہو گیا۔

(ii) برباد ہو جانا۔ اپنی بد عملی کی وجہ سے وہ مٹی میں مل گیا۔

(iii) عزت واحترام کرنا۔ احمد کے یہاں سلیم گیا تو اس نے اس کا بہت زیادہ آؤ بھگت کیا۔

(iv) بہت پیار ہونا۔ یہ بچہ اپنی ماں کی آنکھوں کا تارا ہے۔

(v) جان چھڑانا۔ بڑی مشکل سے میں اس سے پیچھا چھڑا کر آیا ہوں

Section B(حصہ ب)

6۔ درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب دیجئے۔ **(1×7=7)**

(i) دعوت

(ii) بنکر کے یہاں

(iii) مئی کے مہینے میں

(iv) اوپر نیچے

(v) تام چینی کے گندے شکستہ گلاس میں

7۔ مضمون 'میگھالیہ' ہندوستان کے ایک صوبہ سے متعلق ہے، چوں کہ یہ صوبہ سال بھر بادلوں سے ڈھکا رہتا ہے، اس لیے اسے میگھالیہ یعنی بادلوں کا گھر کہتے ہیں۔ زیر نظر مضمون میں اس صوبے کی تہذیب و ثقافت، یہں کی زبانوں اور یہاں کے قبائل اور یہاں کے موسم وغیرہ پر تفصیل روشنی ڈالی گئی ہے۔

یا

کہانی "گاؤں کی لاج" سے ہمیں یہ نصیحت ملتی ہے کہ ہمارا ملک ہندوستان گنگا جمنی تہذیب کا آئینہ دار ہے۔ اس میں مختلف مذاہب، زبانوں اور نسلوں کے لوگ باہم شیر و شکر ہو کر محبت کے ساتھ رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے غم اور خوشی میں شریک ہوتے۔ یہاں ذاتی رنجشوں کو بھلا کر گاؤں کی عزت کو اولیت دی جاتی ہے۔

8۔ درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ **(4×2=8)**

(i) دنیا کا سب سے زیادہ بارش والا علاقہ چیراپونجی ہے۔

(ii) میگھالیہ میں گارو اور کھاسی نام کے دو قبیلے آباد ہیں۔

(iii) امراؤ سنگھ اور دلدار خان

(iv) لتا منگیشکر کے گانوں کی ایک خصوصیت اس کی بلند آہنگی ہے اور دوسری خصوصیت یہ ہے کہ ان کے گیت کے دو لفظوں کے بیچ کا فاصلہ ترنم سے اس طرح بھرا ہوتا ہے کہ دونوں لفظ ایک دوسرے میں سمائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

(v) قلم دیکھ کر چچا چھکن اس لیے ناراض ہوئے کہ اس نے اندر نب نہیں تھا۔

9۔ ساحر لدھیانوی کا شمار اردو کے ممتاز ترقی پسند شاعروں میں ہوتا ہے۔ وہ چھوٹے چھوٹے اور عام انسانی تجربوں کے شاعر تھے۔ اُن کے لہجے میں بہت سوز اور اثر تھا۔ اُن کے کلام میں احساس کی دلکشی ہے اور یہی اُن کی مقبولیت کا راز ہے۔ انھوں نے رومانی اور انقلابی دونوں طرح کی نظمیں لکھیں۔ تلخیاں، آؤ کہ خواب بنیں اور گاتا جائے بنجارہ اُن کے شعری مجموعے ہیں۔ پرچھائیاں اُن کی مشہور نظم ہے جس کا موضوع امن ہے۔

اپنے گھر کا حال میر کی نہایت ہی دلچسپ مثنوی ہے۔ اس مثنوی میں انھوں نے اپنے گھر کی بدحالی کو ایک خاص انداز سے بیان کیا ہے۔ انھوں نے یہ بتایا ہے کہ اُن کا گھر کس قدر کھنڈر میں تبدیل ہو گیا ہے اور اس کی دیواروں سے کس طرح لونی لگ کر مٹی جھڑ رہی ہے۔ ان کا گھر اُن کی تباہ حالی کی زندہ جاوید تصویر ہے۔

10۔ درج ذیل اقتباس غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ **(5×1=5)**

(i) اپنے گھر کا حال

(ii) اس مثنوی کے مطابق شاعر نے اپنی عمر بے مزہ کاٹی ہے۔

(iii) اس خرابی میں میں ہوا پامال سے مراد ہے شاعر پوری طرح برباد ہو گیا ہے۔

(iv) لونی لگنے سے مراد وہ نمکین مٹی ہے جو دیواروں سے جھڑتی ہے۔

(v) اس مثنوی کا شاعر میر تقی میرؔ ہے۔

یا

مندرجہ ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) امن

(ii) نظم کے معنی ہیں موتیوں کو دھاگے میں پرونا

(iii) دو دو کیا ہوا

(iv) عبدالحئ

(v) چاند نگر

11۔ درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ **(5×1=5)**

(i) (D)سرسید

(ii) (A)شیلانگ

(iii) (B)جون پور

(iv) (B)گاؤں کی لاج

(v) (A) آواز کی نغمگی

یا

(i) (A)چاند نگر

(ii) (B)ساحر لدھیانوی

(iii) (A)عربی

(iv) (A)مصیبت ٹوٹنا

(v) (D)اپنے گھر کا حال